گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 18 فروری 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

سیاسی کارکنوں ورہنماؤں پر دائر مقدمات کی واپسی کا مسئلہ

343: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں جن سیاسی کارکنوں رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے ارکان کو دہشت گردی سمیت مختلف دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا تھا، ان پر دائر کئے گئے تمام مقدمات کو حکومت واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ایسا ہے تو اس میں حکومت کو کتنا عرصہ درکار ہوگا؟

(ب) کیا موجودہ حکومت سیاسی بنیادوں پر مقدمات قائم کرنے اور سیاسی مخالفین کو گرفتار کرنے کی سابقہ روش کو برقرار رکھے گی یا لوگوں کو اظہار رائے کی مکمل آزادی ہوگی؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں جن سیاسی کارکنوں، رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے ارکان کو قانون ہاتھ میں لینے پر گرفتار کیا گیا تھا ان پر دائر کئے گئے 695 مقدمات جن میں 5047 ملزمان تھے ان کو واپس لے لیا گیا ہے۔ کچھ مقدمات حکومت پنجاب کی کمیٹی کے زیر غور ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب لوگوں پر کوئی مقدمہ قائم کرنے اور سیاسی مخالفین کو ناجائز گرفتار کرنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے اور نہ ہی کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت دیتی ہے۔ عوام الناس کو اظہار رائے کی حکومت پنجاب کی جانب سے مکمل آزادی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

صوبہ کے تھانوں میں ایف آئی آر کے اندراج کا طریقہ کار آسان بنانے کا مسئلہ

459: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر اعلی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت صوبہ بھر کے تھانوں میں ایف آئی آر کے اندراج کا طریقہ کار آسان بنانے کے ضمن میں عام آدمی کی سہولت کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

جواب موصول نہیں ہوا

پی پی 14 راولپنڈی، تھانوں کی تعداد اور دیگر تفصیلات

479: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 14 میں کل کتنے تھانے ہیں اور ہر ایک تھانہ میں گریڈ وائز تعینات پولیس ملازمین کی کیا تعداد ہے؟

(ب) کیا مذکورہ ہر ایک تھانہ میں پولیس سٹاف اور تھانہ کی تعداد بڑھانے کا کوئی ارادہ ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) کیا پی پی 14 راولپنڈی میں صادق آباد پولیس اسٹیشن کرایہ کی بلڈنگ میں ہے جس کی حالت انتہائی خستہ ہے، کیا حکومت صادق آباد پولیس اسٹیشن کے لئے اپنی عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 14 تین تھانوں، تھانہ صادق آباد، تھانہ نیو ٹاؤن و تھانہ نبی پر مشتمل ہے اور اس میں تعینات ملازمان کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے:-

(ب) پولیس رولز کے باب نمبر 2 کے فقرہ نمبر 2 میں وضع کردہ اصول متعلق نفری کے مطابق آبادی زیادہ ہونے پر گورنمنٹ آف پنجاب کو پولیس ملازمان کی تعداد بڑھانے کے لئے تحرک کیا جائیگا۔

(ج) تھانہ صادق آباد کی بلڈنگ کرایہ پر لے رکھی ہے۔بلڈنگ کی حالت خستہ ہے ایس ایچ او تھانہ صادق آباد و DSP/SPO نیو ٹاؤن کو ہدایت دے رکھی ہے کہ وہ اس علاقہ میں ایک ایسی بلڈنگ جس میں تھانہ کا کام اور سٹاف کی رہائش ممکن ہو کرایہ پر لے کر اس بلڈنگ میں تھانہ کو منتقل کریں جو ایسی بلڈنگ کی تلاش کر رہے ہیں۔جونہی کوئی مناسب بلڈنگ میسر ہوئی تو تھانہ اس میں شفٹ کر دیا جائیگا۔

گنجان آبادی ہونے کی وجہ سے تھانہ کی بلڈنگ تعمیر کرنے کے لئے کوئی مناسب جگہ نہ ملی ہے تاہم تھانہ کے لئے جگہ کی تلاش دن رات جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور۔ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی میں جوئے کے بکنگ ہاؤسز و دیگر تفصیلات

*501: **میاں نصیر احمد**: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی اور اس سے ملحقہ پوش علاقوں میں 50 سے 100 کے قریب جواریوں اور بکیوں نے بکنگ ہاؤس بنا رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقامی تھانوں کے اہلکاران و افسران اس مکروہ کاروبار میں اپنا کمیشن لے کر جواریوں اور بکیوں کا ساتھ دیتے ہیں، اگر ہاں تو ایسے اہلکاران و افسران کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے؟

(ج) ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی اور اس سے ملحقہ پوش علاقوں میں 2003 کے بعد اب تک کتنے جوئے کے بکنگ ہاؤسوں پر چھاپے مارے گئے ہیں، کتنے جواری اور بکیے گرفتار ہوئے، کتنے پرچے درج کئے گئے، کتنے جواریوں کو سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر درج بالا جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بکنگ ہاؤسز کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ ایس پی کینٹ ڈیفنس اور ملحقہ پوش علاقوں سرور روڈ، جنوبی چھاؤنی، فیکٹری ایریا میں کسی بکئے یا جوارئیے کا بکنگ ہاؤس نہ ہے اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی ریڈ کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی مقدمہ درج ہوا ہے۔

(ب) بروئے رپورٹ ایس پی کینٹ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی اور اس کے ملحقہ تھانوں کا کوئی اہلکار یا افسر کسی سے کوئی کمیشن وغیرہ وصول نہ کرتا ہے اور نہ ہی کسی جوارئیے اور بکئے کا ساتھ دیتا ہے۔

(ج) بروئے رپورٹ ایس پی کینٹ تھانہ ڈیفنس اے، بی میں کوئی جوا خانہ نہ ہے تاہم قمار بازی کے دو مقدمات مقدمہ نمبر 701/08 بجرم 5/7/78 قمار بازی آرڈیننس تھانہ ڈیفنس اے میں درج ہوئے ان مقدمات میں جوا کی رقم مبلغ

-/32530روپے برآمد ہوئے ابھی تک یہ مقدمات زیر سماعت ہیں-تھانہ ڈیفنس بی میں بھی مقدمہ نمبر 154/08 بجرم 78/7/6 قمار بازی آرڈیننس درج ہوا ہے جس میں جوا کی رقم -/2920روپے برآمد ہوئی ہے اور مقدمہ عدالت میں ابھی تک زیر سماعت ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

پی پی 151 میں پولیس اسٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

509: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 151 میں پولیس اسٹیشنز کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 151 میں موجودہ پولیس اسٹیشنز میں تعینات اہلکاران وافسران کی تفصیل نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی کے ساتھ بتائی جائے؟

(ج) 2002 سے اب تک پی پی 151 کے پولیس اسٹیشنز میں درج ہونے والے پرچوں کی تعداد کیا ہے، ان میں کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنے التوائکا شکار ہیں، ہر پولیس اسٹیشن کے مطابق علیٰحدہ علیٰحدہ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 151 میں 5 پولیس اسٹیشنز اقبال ٹاؤن، گلشن اقبال، مسلم ٹاؤن، وحدت کالونی اور فیصل ٹاؤن آتے ہیں جو کہ تھانہ اقبال ٹاؤن بالمقابل مون مارکیٹ، تھانہ گلشن اقبال 732 نشتر بلاک اقبال ٹاؤن، تھانہ مسلم ٹاؤن ایوبیہ مارکیٹ نیو مسلم ٹاؤن، تھانہ وحدت کالونی گورنمنٹ کوارٹرز ایم بلاک وحدت کالونی اور تھانہ فیصل ٹاؤن سنٹرل فلیٹ مسلم ٹاؤن لاہور میں واقع ہیں-

(ب) حلقہ پی پی 151 میں موجود تھانہ جات متذکرہ بالا میں تعینات پولیس افسران واہلکاران کی تفصیل نام، نمبر، عہدہ وتاریخ تعیناتی کے ساتھ مرتب ہو کر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) 2002 سے اب تک حلقہ پی پی 151 میں موجود تھانہ جات میں درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تھانہ اقبال ٹاؤن لاہور میں کل درج شدہ مقدمات 7794 جن میں سے 893 مقدمات کا فیصلہ ہوا اور 6901 مقدمات زیر التوا ہیں-

تھانہ گلشن اقبال لاہور میں کل درج شدہ مقدمات 2629 جن میں سے 213 مقدمات کا فیصلہ ہوا اور 2416 مقدمات زیر التوا ہیں-

تھانہ مسلم ٹاؤن لاہور میں کل درج شدہ مقدمات 2540 جن میں سے 462 مقدمات کا فیصلہ ہوا اور 2078 مقدمات زیر التوا ہیں-

تھانہ وحدت کالونی لاہور میں درج شدہ مقدمات 3545 جن میں سے 3265 مقدمات کا فیصلہ ہوا اور 280 مقدمات زیر التوا ہیں-

تھانہ فیصلہ ٹاؤن لاہور میں کل درج شدہ مقدمات 3793 جن میں سے 2640 مقدمات کا فیصلہ ہوا اور 1153 مقدمات زیر التوا ہیں-

(تاریخ وصولی جواب)

پی پی 32 سرگودھا کے تھانوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***713: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 32 سرگودھا کے تھانوں میں انسپکٹر، سب انسپکٹر، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبلوں کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے اور اس وقت ان تھانوں میں موجود نفری کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ نفری منظور شدہ اسامیوں کی تعداد سے کم ہے، کیا حکومت اس کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودہا چار تھانہ جات اور ایک پولیس چوکی پر مشتمل ہے جس میں نفری کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام تھانہ	منظور نفری					تعینات نفری					کمی نفری				
	کنسٹیبل	ہیڈ کنسٹیبل	اے ایس آئی	سب انسپکٹر	انسپکٹر	کنسٹیبل	ہیڈ کنسٹیبل	اے ایس آئی	سب انسپکٹر	انسپکٹر	کنسٹیبل	ہیڈ کنسٹیبل	اے ایس آئی	سب انسپکٹر	انسپکٹر
تھانہ صدر	25	2	7	3	1	19	4	6	4	1	6	-	1	-	--
تھانہ عطاء شہید	19	3	6	3	1	19	5	6	5	1	-	-	-	-	--
تھانہ کڑانہ	18	2	4	2	1	16	1	4	2	-	2	1	-	-	1
چوکی چک نمبر 32 (تھانہ کڑانہ)	10	3	3	1	-	6	1	2	1	-	4	2	2	-	-
تھانہ بھاگٹانوالہ	14	2	5	2	1	18	4	6	2	1	-	-	-	-	--

(ب) درست ہے کہ موجود نفری منظور شدہ نفری سے کم ہے کیونکہ موجودہ حالات کے پیش نظر ضلع ہذا میں سیکورٹی ڈیوٹی، لاء اینڈ آرڈر ڈیوٹی اور جوڈیشل ڈیوٹی پر کافی نفری تعینات ہے جس کی وجہ سے تھانہ جات میں منظور شدہ نفری کے مطابق نفری تعینات نہ ہے۔ منظور شدہ نفری میں اضافہ کے لئے حکومت پنجاب سے بذریعہ انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب درخواست کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ڈومیسائل کی مد میں 1999 میں وصول کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***716: جناب محمد محسن خاں لغاری:** کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 1999 میں ڈومیسائل بنانے کی فیس کتنی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں ڈومیسائل بنانے کی فیس میں 400 فیصد تک اضافہ کر کے 200 روپے کر دی گئی ہے اور طریقہ کار بھی مشکل کر دیا ہے؟

(ج) اس فیس میں اضافہ کے بعد کتنے ڈومیسائل صوبہ میں جاری ہوئے، ان کی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے اور اس مد میں کتنی رقم جمع ہوئی، اس کی تفصیل بھی ضلع وار فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 1999 سے قبل ڈومیسائل بنانے کی فیس مبلغ -/40 (چالیس) روپے تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ ڈومیسائل بنانے کی فیس میں اضافہ کیا گیا ہے تاہم ڈومیسائل کے حصول کے طریقہ کار میں کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہے۔

(ج) فیس میں اضافہ کے بعد پنجاب کے تمام اضلاع سے -/2433723 ڈومیسائل جاری ہوئے جن کی مد میں مبلغ -/486744600 روپے وصول کئے گئے۔ ضلع وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

فیصل آباد میں پرائیویٹ گاڑیوں کے مالکان کو ٹریفک پولیس سے شکایات

***829: محترمہ انجم صفدر:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سبزی منڈی سدھار فیصل آباد جھنگ روڈ سے سبزی وغیرہ لوڈ کر کے آنے والے پرائیویٹ ویگنوں، ڈالوں، منی ٹرکوں وغیرہ کو ٹریفک پولیس کے اہلکار ناجائز تنگ کرتے ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر اکثر اوقات ان گاڑیوں کو روک کر چالان کر کے روڈ پر ہی سامان ان لوڈ کر دیا جاتا ہے اور گاڑیاں تھانوں میں بند کر دی جاتی ہیں، جس سے لوگوں کا سبزی اور فروٹ خراب ہو جاتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر تعینات پولیس انسپکٹرز سبزی منڈی آنے اور جانے والی گاڑیوں سے باقاعدہ منتھلی بھی وصول کرتے ہیں ؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لوڈ گاڑیوں کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والے پولیس انسپکٹر / اہلکاران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے اور گاڑیوں کی آمدورفت میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

ضلع فیصل آباد میں قائم پولیس تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

867: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں قائم پولیس تھانوں اور پولیس چوکیوں کی تعداد، وہاں پر تعینات ایس ایچ او / چوکی انچارج کے نام اور ان کے ڈومیسائل کی مکمل تفصیلات بیان کی جائیں ؟

(ب) کیا مقامی رہائشی اپنے آبائی ضلع میں پولیس آفیسر تعینات ہو سکتا ہے ؟

(ج) ایک ایس ایچ او / چوکی انچارج کتنے عرصہ تک ایک تھانہ یا چوکی میں تعینات رہ سکتا ہے ؟

(د) کیا کوئی پولیس اہلکار / افسر تھانہ / چوکی میں سول کپڑوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے سکتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

جواب موصول نہیں ہوا

پولیس ملازمین کی ڈیوٹی آٹھ گھنٹے کرنے کا مسئلہ

***953: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا پولیس ملازمین جو 24 گھنٹے ڈیوٹی دیتے ہیں ان کے لئے افواج پاکستان کی طرح کھانے کے Mess بنانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے ؟

(ب) کیا حکومت پولیس ملازمین کی ڈیوٹی 24 گھنٹے سے کم کر کے 8 گھنٹے یا 10 گھنٹے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اس پر عملدرآمد کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تفصیلی جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) تفصیلی جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع بہاولپور میں گاڑیوں کی چوری کے مقدمات کی تفصیل

955: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع بہاولپور میں دسمبر 2007 سے اب تک کتنی گاڑیاں، موٹر سائیکل / سکوٹر چوری ہوئے، ان میں سے کتنے برآمد کئے گئے اور کتنے تاحال برآمد نہیں کئے گئے ؟

(ب) حکومت پنجاب نے چوری شدہ گاڑیوں کو دوسرے صوبوں میں پہنچانے سے روکنے کے لئے کیا مستقل انتظامات کئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا دسمبر 2007 سے 080915 تک چوری ہونے والی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں:۔

	تعداد چوری شدہ وہیکلز	تعداد برآمد شدہ وہیکلز	تعداد بقایا برآمدگی
موٹر سائیکل	168	102	66
کار	27	13	14
دیگر وہیکلز	09	05	04

(ب) ضلع پولیس نے چوری شدہ گاڑیوں کو دوسرے صوبوں میں پہنچانے سے روکنے کے لیے تمام داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندی اور چیک پوسٹس قائم کی ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

چالان کی صورت میں فوری ادائیگی کی سہولت دینے کا مسئلہ

***1043: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنک ٹائم کے بعد یارات کو ٹریفک وارڈن جو چالان کرتے ہیں تو دوسری صبح بنک میں جرمانہ جمع کروا کر کاغذات لینے پڑتے ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بیرون لاہور سے بسلسلہ سیر و شاپنگ آنے والے افراد کی اسی روز واپسی ہوتی ہے مذکورہ بالا صورتحال پر ان کی پریشانی قابل غور ہے ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا چالان کی صورت میں چالان کی اسی وقت ادائیگی اور کاغذات کی واپسی کا طریقہ کار طے کر کے شہریوں کو سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر ہوائی فائرنگ پر پابندی کا مسئلہ

1049: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شادی و دیگر موقعوں پر ہوائی فائرنگ سے خوف وہراس کے علاوہ آرام سکون غارت ہوتا ہے اور بعض اوقات جانوں کا نقصان بھی ہو جاتا ہے؟

(ب) یکم جنوری 2008 تاحال لاہور شہر میں ہوائی فائرنگ کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور ایسا کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ج) جس علاقے میں ہوائی فائرنگ ہو کیا حکومت اس علاقے کے ایس ایچ او کو ذمہ دار ٹھہرا کر اس کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ شادی و دیگر موقعوں پر ہوائی فائرنگ سے خوف و حراس کے علاوہ آرام و سکون غارت ہوتا ہے اور بعض اوقات جانوں کا نقصان بھی ہو جاتا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2008 تاحال لاہور شہر میں ہوائی فائرنگ کے کل 106 مقدمات درج ہوئے ہیں اور ایسا کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں گرفتار کر کے جیل بجھوایا گیا ہے۔

(ج) جس علاقے میں ہوائی فائرنگ ہوتی ہے۔اس علاقے کا ایس ایچ او فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بجھواتا ہے۔اگر متعلقہ ایس ایچ او کو قصوروار پایا جائے تو اس کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

صدر سرکل سرگودھا کے تھانوں میں مقدمات کی تفصیل

1096: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 18 فروری 2008 سے 7 جولائی 2008 تک صدر سرکل سرگودھا کے تمام تھانوں کی تھانہ وائز تفصیل مقدمات، درج شدہ مع از قسم چوری، ڈکیتی، راہزنی، مویشی چوری بیان کی جائے۔کتنے مقدمات درج ہوئے اور کتنے مقدمات میں ملزمان گرفتار ہوئے۔تاریخ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جن مقدمات میں ابھی تک گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی اس کی وجوہات کیا ہیں اگر زیر تفتیش ہیں تو کس مرحلہ پر ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ مقدمات میں ملزمان کو سزا بھی ہوئی، جن ملزمان کو سزا ہوئی ان کے نام اور سزا کی نوعیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صدر سرکل سرگودھا کے مختلف تھانوں میں ذیل مقدمات درج ہوئے

تھانہ کرانہ	تھانہ صدر	بھاگٹانوالہ
148	170	148
عطاشہید	تھانہ جھال چکیاں	کل مقدمات
139	225	830

مقدمات چوری، ڈکیتی، راہزنی، مویشی چوری کے مقدمات تھانہ وائز درج ذیل ہیں:-

تھانہ کرانہ

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
13	4	13	12

تھانہ بھاگٹانوالہ

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
9	1	4	10

تھانہ عطاشہید

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
5	2	14	2

تھانہ صدر

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
11	2	14	8

تھانہ جھال چکیاں

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
16	3	14	8

کل درج شدہ مقدمات سرکل صدر سرگودھا

چوری	ڈکیتی	راہزنی	مویشی چوری
54	12	59	40

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ذیل مقدمات میں ملزمان سزا ہوئے۔

1-مقدمہ نمبر 40 مورخہ 08-3-2 جرم 13/20/65-AO تھانہ بھاگٹانوالہ ملزم منشاءاللہ ولد سلطان قوم مسلم شیخ سکنہ کانڈیوال کو ایک ماہ 20 یوم قید سخت کا حکم ہوا۔

2-مقدمہ نمبر 41 مورخہ 08-3-2 جرم 13/20/65-AO تھانہ بھاگٹانوالہ میں ملزم اللہ بخش ولد سلطان قوم مسلم شیخ سکنہ کانڈیوال کو ایک ماہ 20 یوم قید سخت کا حکم ہوا۔

3-مقدمہ نمبر 42 مورخہ 08-3-2 جرم CNSA / 9-B تھانہ بھاگٹانوالہ میں ملزم عبدالستار ولد نور محمد قوم گجر سکنہ چک نمبر 23-الف جنوبی کو 3 ماہ قید اور 2000 روپے جرمانہ کا حکم ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب)

صوبہ میں اغوأبرائے تاوان کے مقدمات میں اضافہ

***1159: میاں طارق محمود**: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں بالعموم اور لاہور شہر میں بالخصوص بچوں کے اغوا برائے تاؤان کے مقدمات میں اضافہ انتہائی تشویشناک صورت حال اختیار کر گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اغوأبرائے تاوان کی یہ وارداتیں اپنی سنگینی کے اعتبار سے قتل سے کم نہیں اور اس کے خاتمہ کے لئے حکومتی اقدامات غیر موثر ثابت ہو چکے ہیں ؟

(ج) اغوا برائے تاوان کے لئے جو دہشت گردی کی عدالتیں قائم کی گئی ہیں ان میں 2004 تا 2007 تک کتنے کیس بھیجے گئے ہر کیس کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائی جائے ؟

کتنے کیسوں میں فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنے کیس ابھی زیر التوا ہیں ؟

(د) کیا حکومتی ارکان اسمبلی اور Technocrats پر مشتمل ایک ایسی کمیٹی تشکیل دینے کے لئے تیار ہے جو مذکورہ مسئلہ کا in Depth جائزہ لیکر اپنی حتمی سفارشات مرتب کرے جسے اسمبلی میں زیر بحث لاکر قابل عمل لائحہ عمل بنایا جاسکے۔اگر ہاں تو کب تک ،اگر 7 نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں رواں سال کے دوران بچوں کے اغوأبرائے تاوان کے 5 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ اغوأبرائے تاوان کی وارداتیں اپنی سنگینی کے اعتبار سے قتل سے کم نہیں تاہم صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس نوعیت کی وارداتوں کے انسداد وتدارک کے لئے تمام ممکنہ وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے۔

(ج) صوبائی دارالحکومت لاہور میں سال 2004 اور 2007 کے دوران اغوأبرائے تاوان کے کل 76 مقدمات درج ہوئے۔جن میں سے 58 مقدمات چالان، 15 خارج، 2 عدم پتہ اور ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے۔

(د) حکومت اس تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے کہ حکومتی ارکان اسمبلی وٹیکنوکریٹ پر مشتمل اسمبلی کی کمیٹی بنادی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب)

مرحوم پولیس ملازمین کے زیر تعلیم بچوں کے لئے امداد کا مسئلہ

1161: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا پولیس ویلفیئر فنڈ سے مرحوم ملازمین کے زیر تعلیم بچوں کو کوئی ماہانہ یا سالانہ امداد دی جاتی ہے نیز اس مقصد کے لئے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پرائمری، ہائی اور اعلیٰ تعلیم کے لئے کتنی امداد دی جاتی ہے۔ہر ایک کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائی جائے ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ امداد میں موجودہ معاشی حالات کے پیش نظر اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کتنا اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ارکان اسمبلی اور Technocrats پر مشتمل ایک ایسی کمیٹی بنانے کو تیار ہے جو مرحوم پولیس ملازمین کے اہل خانہ کے لئے خصوصی پیکیج کے لئے سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرے۔اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) پولیس ویلفیئر فنڈ سے مرحوم / حاضر سروس ملازمین کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سالانہ امداد دی جاتی ہے جس پر محکمہ کو تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ کے اخراجات اٹھانا پڑتے ہیں۔

(ب) جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	کلاس ایف اے	2400/-
2	کلاس بی اے / ایم اے	3600/-
3	ایم بی بی ایس / انجینئرنگ	12000/-
4	ایم بی بی ایس / انجینئرنگ (ہوسٹل رہائش)	28000/-
5	ایگریکلچر / فارسٹری	6000/-
6	ایگریکلچر / فارسٹری (ہوسٹل رہائش)	12000/-
7-	معذور بچے (Special Children)	6000/-

(ج) حال ہی میں پولیس ڈیپارٹمنٹ نے اپنے ملازمین کی تعلیمی وظائف میں اضافہ کیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیلات	پرانے ریٹ	نئے ریٹ
1	کلاس ایف اے	1500/-	2400/-
2	کلاس بی اے / ایم اے	3000/-	3600/-
3	ایم بی بی ایس / انجینئرنگ	12000/-	12000
4	ایم بی بی ایس / انجینئرنگ (ہوسٹل رہائش)	28000/-	28000/-
5	ایگریکلچر / فارسٹری	-	6000/-
6	ایگریکلچر / فارسٹری (ہوسٹل رہائش)	-	12000/-
7	معذور بچے (Special Children's)	–	6000

(د) یہ شق گورنمنٹ پنجاب کے متعلقہ ہے۔اس کے بارے میں وہی بہتر جواب دے سکتے ہیں۔لہذا محکمہ کوئی ریمارکس دینے سے قاصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

1205: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو لاہور نے 2003 تا 2007 عوامی فلاح و بہبود کے لئے جو جو اقدامات اٹھائے انکی مرحلہ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں کل کتنا سٹاف ہے، کیا یہ سٹاف ضرورت سے زائد ہے یا کم، تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ج) چائلڈ پروٹیکشن بیورو آفس میں تنخواہوں کی مد میں 2005 تا 2007 تک کتنا بجٹ رکھا گیا۔ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس بیورو میں غلط استعمال ہونے والے فنڈز پر کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو حکومت پنجاب ایک ایسا فلاحی منصوبہ ہے جس میں ان تمام بچوں کو تحفظ کیا گیا ہے جو لاوارث، گھروں سے بھاگے ہوئے، عدم توجہی کا شکار، رات کو سڑکوں پر سونے والے، نشے کی لعنت میں ملوث اور جو مختلف چوراہوں پر بھیک مانگتے تھے۔ بیورو نے فروری 2005 سے باقاعدگی سے سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں 300 بچوں کے لئے رہائش، قیام وطعام، لباس، تعلیم، صحت و تفریحی سرگرمیوں کا بندوبست کیا گیا۔ اس کے بعد ادارہ ہذا کی سرگرمیوں کو مختلف شہروں میں پھیلایا گیا۔ جس میں گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رحیم یار خان اور سیالکوٹ میں بھی دفاتر قائم کر دیئے گئے ہیں:۔
چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قیام باقاعدہ قانون مجریہ 2004 کے تحت عمل میں لایا گیا ہے جس کے تحت بے سہارا بچوں کی بحالی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:۔

1. چائلڈ پروٹیکشن عدالت کا قیام
2. چائلڈ پروٹیکشن یونٹ
3. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن
4. چائلڈ پروٹیکشن سکول
5. ووکیشنل سنٹر
6. چائلڈ ہیلپ لائن
7. Open Reception Centers کا قیام
8. اونٹ دوڑ میں استعمال ہونے والے بچوں کی بحالی کا منصوبہ
9. نشے میں ملوث بچوں کی بحالی کا منصوبہ

مندرجہ بالا شہروں کے علاوہ بیورو عنقریب سیالکوٹ، رحیم یار خان اور بہاولپور میں مکمل سرگرمیوں کا آغاز کر دے گا۔
(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں کل 360 ملازمین کام کر رہے ہیں اور یہ سٹاف ضرورت سے کم ہے۔ کیونکہ ایسے بچوں کی دیکھ بھال، تعلیم، صحت، حفاظت کے لئے زیادہ سے زیادہ ڈاکٹرز، نرسیں، چائلڈ اٹینڈنٹ، سیکورٹی گارڈ، وارڈن، سائکالوجسٹ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ متعلقہ سٹاف کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں تنخواہوں کی مد میں سال 05-2004 میں 7.012 ملین روپے، 06-2005 میں 30.399 ملین روپے اور 07-2006 میں 43.077 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔
(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں فنڈز کا استعمال باقاعدہ طریقہ کار اور منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہو رہا ہے اور کسی قسم کی بھی بے ضابطگی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی چیئرمین کی تنخواہ ودیگر تفصیلات

1206: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی موجودہ چیئرمین کتنی تنخواہ اور دیگر کیا کیا سہولیات لے رہی ہیں؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں 2004 تا 2007 اگر آڈٹ کروایا گیا تو رپورٹ لف کریں، اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ادارہ ہذا کی چیئرپرسن کے لئے کسی قسم کی تنخواہ مقرر نہ ہے-صرف سرکاری امور کی انجام دھی کے لئے حکومت کی طرف سے منظور شدہ سرکاری گاڑی استعمال کرتی ہیں-اس کے علاوہ کسی طرح کی بھی کوئی سہولت میسر نہ ہے-

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں 2004 تا 2007 کا آڈٹ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب سے کروایا گیا ہے- جس کی رپورٹ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ میں تکمیل کے مراحل میں ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور میں عورتوں کے خلاف درج ہونے والے مقدمات کی تفصیلات

1238: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 2004، 2005 اور 2006 میں عورتوں کے خلاف درج ہونے والے مقدمات / جرائم کی تعداد کیا ہے-خصوصاً درج ذیل واقعات کی تفصیل بیان کی جائے؟

قتل، اغوا، کاروکاری، زخمی، ریپ، جلنے کے واقعات؟

(ب) اگر ہر سال تعداد بڑھی ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں اور اسکے تدارک کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیراعلیٰ

جواب موصول نہیں ہوا

مسئلہ لاھور کینٹ کچہری ودیگر عدالتوں میں ملزمان کے لئے انتظار گاہوں کے انتظام کا

1244: جناب محمد اعجاز شفیع: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کینٹ کچہری اور انسداد دہشت گردی کی عدالتوں میں ملزمان کے لئے بخشتی خانوں (انتظار گاہوں) کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دیگر تمام عدالتوں میں بھی فریقین مقدمہ، گواہاں اور دیگر متعلقین کے لئے انتظار گاہوں کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے؟

(ج) اگر جزو "الف" اور "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو ملزمان ودیگر فریقین مقدمہ کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے کیا اقدامات زیر غور ہیں اور کب تک عمل درآمد متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ امور داخلہ کے تحت اس وقت صوبہ پنجاب میں چودہ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں کام کر رہی ہیں اور ان عدالتوں کے جج صاحبان سے معلوم کرنے پر پتہ چلا ہے کہ ان عدالتوں میں ملزمان کے لئے بخشی خانوں (انتظار گاہوں) کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ تاہم لاہور کینٹ کچہری میں محدود پیمانے پر ملزموں کے لئے بخشی خانہ اور سائلان اور گواہان کے لئے سہولیات موجود ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ ان عدالتوں میں فریقین مقدمہ، گواہان اور دیگر متعلقین کے لئے انتظار گاہوں کا مناسب انتظام نہیں ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ تمام عدالتیں بشمول فوجداری، دیوانی عدالتیں ہائی کورٹ کے زیر انتظام کام کر رہی ہیں اس سلسلے میں ہائی کورٹ نے تمام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کو بخشی خانوں کی تعمیر کے بارے میں ہدایت جاری کی ہیں۔ (تتمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ پولیس و دیگر محکموں میں بھرتی کے لئے اقلیتوں کا کوٹہ

1247: محترمہ جوئیس روفن جولیس: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پولیس پنجاب میں بھرتی کے لئے اقلیتوں کا کتنے فیصد کوٹہ رکھا گیا ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(ب) مقرر کردہ اقلیتی کوٹہ کے تحت بھرتی کے طریق کار کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) صوبہ بھر میں محکمہ پولیس میں اقلیتی ملازمین وافسران واہلکاران کی تعداد کیا ہے۔ ان کے نام، عہدہ اور حال تعیناتی سے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حکومت پنجاب نے محکمہ پولیس میں کلریکل سٹاف کے لئے اقلیتوں کا کوئی کوٹہ مقرر نہ کیا ہے۔ کوٹہ مقرر نہ کرنے کی وجہ حکومت پنجاب بتا سکتی ہے۔

اقلیتوں پر کوئی پابندی نہیں ہے وہ کلریکل سٹاف کی کسی بھی سیٹ پر نوکری حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

(ب) جیسا کہ اوپر جواب دیا گیا ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

چک نمبر 269 گ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ میں چرس، ہیروئن، شراب کی سرعام فروخت کا مسئلہ

1255: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ کے اردگرد گاؤں بالخصوص چک نمبر 269 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ میں چرس، شراب اور ہیروئن کا دھندہ کھلے عام ہے جس کی وجہ سے نئی نسل جو ملک کے معمار ہیں اس لعنت میں مبتلا ہو کر اپنی زندگیاں برباد کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس ان منشیات فروشوں سے منتھلی وصول کر کے اس گھناؤنے دھندے میں مبتلا لوگوں کا دفاع کر رہی ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے مذکورہ بالا علاقے سے اس ناجائز دھندے کو ختم کر کے منشیات فروخت کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ کمالیہ کے ادرگرد گاؤں بالخصوص چک نمبر 269 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ چرس، شراب اور ہیرون کا دھندہ کھلے عام ہوتا ہے، تاہم مقامی پولیس نے کڑی نگرانی رکھی ہوئی ہے جونہی اس بارہ میں کوئی اطلاع ہوتی ہے، تو متعلقہ اشخاص کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ مقامی پولیس منیشات فروشوں سے منتھلی وصول کرتی ہے اور ان کا دفاع کرتی ہے۔ذمہ دار اشخاص کے خلاف بلاتفریق فوری کارروائی ضابطہ کی جاتی ہے۔

(ج) جزو"الف" اور"ب" کا جواب نفی ہے تاہم مقامی پولیس ہمہ وقت نگرانی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

فٹنس سرٹیفیکیٹ نہ ہونے کی بنا پر پکڑی گئی گاڑیوں کی تفصیل

1310: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 06-2005 میں لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، راولپنڈی، جہلم اور گجرات کے اضلاع میں گاڑیوں کا فٹنس سرٹیفیکیٹ نہ ہونے پر کچھ۔گاڑیاں پکڑی گئیں ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنی گاڑیوں کو جرمانہ کیا گیا، ضلع وار تفصیل بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ فٹنس سرٹیفیکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔ ضلع وار تفصیل ذیل ہے:۔

لاہور 1048، گوجرانوالہ 166، فیصل آباد 1304، سیالکوٹ 296، راولپنڈی 751، جہلم 55، گجرات 133 اور ٹوٹل 3753 چالان کئے گئے۔

(ب) یہ درست ہے کہ فٹنس سرٹیفیکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کو جرمانہ کیا گیا۔ ضلع وار تفصیل ذیل ہے:۔

لاہور 104800، گوجرانوالہ 166000، فیصل آباد 1304000، سیالکوٹ 296000، راولپنڈی 751000، جہلم 55000، گجرات 133000 اور ٹوٹل 3753000 جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع راولپنڈی میں پولیس کی بھرتی

1328: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں 2002 تا 2007 کتنے افراد کو پولیس میں کنٹریکٹ یا ریگولر بھرتی کیا گیا؟
(ب) کتنی اسامیاں خالی ہیں اور حکومت ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(تاریخ وصولی 8 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 2002 تا 2007، 135 اے ایس آئی، (مرد) اور 6 اے ایس آئی (لیڈیز) 4593 کانسٹیبلان، 84 لیڈیز کانسٹیبلان، 99 ڈرائیورز کانسٹیبلان، 7 جونیئر کلرک، 1 دفتری، 10 نائب قاصد اور 24 درجہ چہارم ملازمان کو بھرتی کیا گیا۔
(ب) ضلع ہذا میں ایک انسپکٹر، 219 سب انسپکٹر، 263 اے ایس آئی، 564 ہیڈ کانسٹیبلان، 307 کانسٹیبلان جب کہ 13 سٹینو ٹائپسٹ، ایک اسسٹنٹ، 7 جونیئر کلرک، 3 نائب قاصد، 21 درجہ چہارم کی آسامیاں خالی ہیں۔ تاہم انسپکٹر، سب انسپکٹر، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور ہیڈ کانسٹیبلان کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمانہ بورڈ برائے ترقی تشکیل پا کر ترقیاں کی جارہی ہیں۔ جب کہ کانسٹیبلان کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے مورخہ 08-10-6 سے بھرتی کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

راولپنڈی میں ڈکیتی، راہزنی، اغوائیگی وارداتوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

1331: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر میں سال 2007 میں کتنی ڈکیتی، راہزنی، اغوا برائے تاوان اور قتل کی وارداتیں ہوئیں؟
(ب) ان وارداتوں میں ملوث کتنے ملزمان کو پکڑا گیا، ان وارداتوں میں کمی کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(تاریخ وصولی 8 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال 2007 میں ڈکیتی کی کل 48، راہزنی کی 410، اغوائے برائے تاوان کی 18 جبکہ قتل کی 244 وارداتیں ہوئیں۔
(ب) ان وارداتوں میں ملوث کل 835 ملزمان جن میں ڈکیتی کی 123، راہزنی کے 349، اغوا برائے تاوان کے 37 اور قتل کے 326 کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا۔ ان وارداتوں میں کمی لانے کے لئے گشت کے نظام کو بہتر بنایا گیا ہے، پولیس پکٹس اور ناکہ بندی ہر روز عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

تحصیل سمندری کے تھانوں، چوکیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

1410: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کے تمام تھانوں، چوکیوں کی تعداد کتنی ہے اور ان تھانوں میں تمام مقدمات کی تعداد اور جرائم کی نوعیت کے بارے میں بتایا جائے؟
(ب) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں تمام تھانوں کے اشتہاری ملزمان کی کتنی تعداد ہے، ان کے نام اور تفصیل مقدمات بتائی جائیں؟

(ج) تھانہ سٹی سمندری و تھانہ صدر سمندری میں دہشت گردی کے پچھلے چھ-ماہ میں کتنے مقدمات درج کئے گئے ہیں-ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے ؟

(د) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں تمام مقدمات کے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے کے لئے متعلقہ محکمہ پولیس نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور اب تک کتنے گرفتار ہوئے ہیں ؟

(ہ) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں جو اشتہاری ملزمان گرفتار نہ ہوئے ہیں، اس کی وجہ کیا ہے، آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بمطابق رپورٹ ایس پی صاحب صدر تحصیل سمندری میں تین تھانہ جات اور ایک چوکی ہے-تھانہ صدر سمندری میں کل کرائم 598، تھانہ سٹی سمندری میں 422، تھانہ ترکھانی میں 366 ہے-سرکل ہذا میں زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے-زیادہ تر جرم سرقہ مویشی، سرقہ عام اور لڑائی جھگڑوں کی نوعیت کے ہیں-

(ب) سرکل ہذا میں کل مجرمان اشتہاری 365 تھے جن میں سے 267 مجرم اشتہاری گرفتار ہوئے-بقایا 98 مجرمان اشتہاری کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) سرکل سمندری کے پچھلے چھ ماہ میں تھانہ سٹی سمندری اور صدر سمندری میں 2 مقدمات دہشت گردی کے درج ہوئے ہیں-

مقدمہ نمبر 251 مورخہ 08-06-14 بجرم 149/148/440/186/506 ت پ 7 ATA تھانہ سٹی سمندری

مقدمہ نمبر 324 مورخہ 08-07-11 بجرم 149/148//2-3771/3243/379/F ت پ 7 ATA تھانہ صدر سمندری

(د) سرکل ہذا میں پینڈنگ مجرمانہ اشتہاری کی گرفتاری کے لئے POs اپر سبارڈینٹس کو بائی نیم الاٹ کرکے گرفتاری کے لئے معمور کیا گیا ہے-خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں- POs کے ممکنہ ٹھکانوں پر ریڈ کر رہے ہیں- POs کو پناہ دینے والوں کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 216 ت پ کی جارہی ہے-ان مجرمان اشتہاریوں کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 88 ض ف کا بھی تھرک جاری ہے-سال رواں میں تھانہ صدر سمندری نے 102، تھانہ سٹی سمندری نے 39 اور تھانہ ترکھانی نے 126 مجرمان اشتہاریوں کو گرفتار کیا ہے-

(ہ) مجرمان اشتہاری بعد وقوعہ دانستہ طور پر روح پوش ہیں جن کے ٹھکانوں پر ریڈ کئے جارہے ہیں جو دستیاب نہ ہو رہے ہیں-ان کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں-جو دن رات محنت کر رہی ہیں انشاللہ جلد از جلد مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع ننکانہ صاحب میں پولیس ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

1513: رانا تنویر احمد ناصر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں پولیس ملازمین کی کل تعداد کتنی ہے-اس نفری میں سے کتنی تعداد تھانوں میں تعینات ہے اور کتنی تعداد پی سی میں ہے ؟

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں تھانوں کی کل تعداد کتنی ہے کیا حکومت مزید تھانے بنانا چاہتی ہے ؟

(ج) کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں پولیس کنسٹیبلان کی بھرتی کرنا چاہتی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) موجودہ نفری / تفصیل نفری ضلع ہذا

کانسٹیبل	1065
ہیڈ کانسٹیبل	129
ASI	98
SI	52
انسپکٹر	30
DSP	4
SP	2

تھانوں میں تعینات نفری

کانسٹیبل	348
ہیڈ کانسٹیبل	61
ASI	47
SI	37
انسپکٹر	20

نفری جو PC ٹرانسفر ہوئی

کانسٹیبل	79
ہیڈ کانسٹیبل	02

(ب) تھانوں کی تعداد 11 ہے، فی الحال ضلع ہذا میں نئے تھانہ جات قائم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے اور نہ ہی نئے تھانہ جات کے قیام کی ڈیمانڈ کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ننکانہ صاحب میں درج ذیل کمی نفری (Shortage of Strength) پائی جاتی ہے:۔

کانسٹیبل	242
ہیڈ کانسٹیبل	نل
ASI	36
SI	20
انسپکٹر	+10
DSP	1

نوزائیدہ ضلع میں لاء اینڈ آرڈر Situation کنٹرول کرنے کے لئے منظور شدہ نفری کی اشد ضرورت ہے۔اس کے علاوہ CPO اور RPO آفس بھی اس سلسلہ میں خطوط لکھے گئے ہیں۔جونہی کوئی حکم اس بارے میں موصول ہوگا بھرتی کا عمل ضلع ہذا میں شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ میں خالی آسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

1564: جناب شوکت عزیز بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پولیس میں پروموشن کے کیسوں کو نمٹانے کے لئے پروموشن کمیٹی سال میں کتنی مرتبہ اپنا اجلاس کرتی ہے نیز پچھلے کتنے عرصہ سے مذکورہ کمیٹی کا اجلاس نہیں ہوا، اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجہ بیان کریں؟

(ب) محکمہ پولیس میں پروموشن کیسز نمٹانے کے لئے کمیٹی کے اجلاس بروقت منعقد کرنے کے لئے کوئی لائحہ عمل زیر غور ہے؟

(ج) پنجاب میں ڈی ایس پی کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان کو کب تک پر کیا جائے گا نیز کتنے انسپکٹر حضرات ڈی ایس پی بننے کے لئے پروموشن لسٹ میں ویٹنگ پر موجود ہیں؟

(د) محکمہ پولیس میں کانسٹیبلان کی کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز ان پر بھرتی کے لئے محکمہ کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(ہ) پنجاب پولیس اور موٹروے پولیس میں تنخواہ کا تفاوت کیا ہے نیز اگر پنجاب پولیس کی تنخواہ میں کمی ہے تو ان کے اوقات کار فرائض منصبی زیادہ ہونے کے باعث ان کی تنخواہ میں موٹروے پولیس کی نسبت فرق زیادہ کیوں ہے، کیا حکومت اس فرق کو دور کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ پولیس میں انسپکٹرز (مختلف برانچ ہائے) سے بطور ڈی ایس پی ترقی DSP رولز 1979 کے تحت کی جاتی ہے۔ جس کے مطابق پروموشن کمیٹی کا اجلاس بلانے کی مخصوص تواریخ نہ دی کی ہیں۔ بلکہ جو کوئی کیس تیار ہو جاتا ہے تو چیئرمین، پروموشن کمیٹی کا اجلاس طلب کر لیتا ہے۔ پروموشن کمیٹی کا آخری اجلاس مورخہ 7 جولائی 2008 کو ہوا جس میں کل 54 انسپکٹرز لیگل کے کیسز کا فیصلہ کیا گیا اور آئندہ بھی جونہی کوئی کیس تیار ہو گا تو فوری طور پر پروموشن کمیٹی کا اجلاس بلایا جائے گا۔ یہاں اس بات کا ذکر خصوصی طور پر کرنا ضروری ہے کہ پنجاب سروس ٹریبونل نے اپیل نمبری 06/719، 06/239 وغیرہ میں دیئے گئے حکم مورخہ 2006/8/22 (جسے سپریم کورٹ آف پاکستان نے سول اپیل نمبری 2007/2031-2017 اور 2006/18-4 میں بحکم مورخہ 2008/01/29 برقرار رکھا) کے تحت جنرل ایگزیکٹو کنفرم انسپکٹرز کی نئے سرے سے سنیارٹی لسٹ تیار کر لی گئی ہے اور ان کی ترقی بطور ڈی ایس پی کا کیس زیر کیس ہے۔ جس کی تکمیل کے بعد فوری طور پر محکمانہ پروموشن کا اجلاس طلب کر لیا جائے گا۔

(ب) اس کا جواب جزو (الف) میں دیا گیا ہے۔

(ج) اس وقت ڈی ایس پی صاحبان کے مختلف برانچ ہائے کی کل 202 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ جیسا کہ اور جزو (الف) میں ذکر کیا گیا ہے۔ انسپکٹرز لیگل سے ڈی ایس پی لیگل ترقی یاب ہو چکے ہیں۔ ٹریفک برانچ میں اس وقت کوئی انسپکٹر سار جنٹ نہ ہے۔ جس کو بطور ڈی ایس پی ترقی دی جا سکے۔ Telecommunication برانچ میں اس وقت کوئی ایسا اہل انسپکٹر جس کی بطور سات سال سروس ہو نہ ہے جس کو ترقی دی جا سکے۔ البتہ جنرل ایگزیکٹو برانچ میں تقریباً 145 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ لیکن ان کی پنجاب سروس ٹربیونل کی اپیل نمبری 06/239, 06/719 etc میں دیے گئے۔ حکم مورخہ 2006/08/22 (جسے سپریم کورٹ آف پاکستان نے سول اپیل نمبری 2007/2031-2017 اور 2006/18-4 میں بحکم مورخہ 2008/01/29 برقرار رکھا) کے تحت جنرل ایگزیکٹو برانچ کے کنفرم انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ تیار کر کے جاری کر دی گئی ہے اور جنرل ایگزیکٹو برانچ کے کنفرم انسپکٹروں کا بطور ڈی ایس پی پروموشن کیس تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کی تکمیل کے فوری بعد پروموشن کمیٹی کا اجلاس طلب کر لیا جائے گا اور بمطابق سنیارٹی ان کا کیس برائے ترقی بطر ڈی ایس پی محکمانہ پروموشن کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ البتہ اس وقت کوئی انسپکٹر جس کی محکمانہ پروموشن کمیٹی نے ترقی بطور ڈی ایس پی منظوری دی ہے ویٹنگ لسٹ پر موجود نہ ہے۔

(د) پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں کنسٹیبلان / ڈرائیور کانسٹیبلان / لیڈی کانسٹیبلان کی 308 خالی اسامیوں پر بھرتی کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ بھرتی دو فیز میں کی گئی ہے۔ ان میں کامیاب امیدواران کے کاغذات کی جانچ پڑتال، میڈیکل چیک اپ، کریکٹر پڑتال اور بھرتی کے آرڈر متعلقہ اضلاع کے افسران (ڈی پی او حضرات) جاری کر رہے ہیں۔

(ہ) 1۔ اس بارے میں عرض ہے کہ سوائے ٹریفک سٹی پولیس (پانچ بڑے شہروں میں) اور پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس کے پنجاب پولیس کی تنخواہ موٹر وے پولیس سے کم ہے۔ جس کی وجہ 100 فیصد بنیادی تنخواہ میں اضافہ اور 20 دن فیکس ٹی اے ہے۔
2۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر پنجاب پولیس کی تنخواہ موٹر وے پولیس کے برابر کرنے کے لئے پے پیکج کی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کی متعدد میٹنگز ہو چکی ہیں۔ لیکن کمیٹی ابھی کسی حتمی نتیجہ پر نہ پہنچی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

تفصیلات تحصیل جڑانوالہ میں عرصہ دو سال سے پولیس ملازمین کی تعیناتی کا مسئلہ ودیگر

1579: رائے اعجاز حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کتنے پولیس ملازمین بر عہدہ ایس آئی، اے ایس آئی اپنے سرکل میں عرصہ دو سال سے تحصیل جڑانوالہ میں تعینات ہیں، علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو مذکورہ ملازمین بار بار تعینات ہوتے رہے ہیں، ان کے نام، عہدے اور تاریخ تعیناتی تفصیل کے ساتھ۔ علیحدہ علیحدہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مورخہ 08-06-17 کو تمام ایس آئی، اے ایس آئی صاحبان کو اپنے اپنے رہائشی سرکل سے تبدیل کر دیا گیا ہے اب کوئی بھی ایس آئی، اے ایس آئی اپنے رہائشی سرکل جڑانوالہ میں تعینات نہ ہے۔
(ب) جو ایس آئی، اے ایس آئی جڑانوالہ سرکل میں بار بار تعینات ہوتے ہیں ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

جڑانوالہ میں ڈکیتی، راہزنی، اغوا اور قتل کے مقدمات کی تفصیلات

1580: رائے اعجاز حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جڑانوالہ ضلع میں جنوری 2008 سے جولائی 2008 تک ڈکیتی چوری اور راہزنی، اغوا اور قتل کے کتنے واقعات درج ہوئے، تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان کی جائے؟

(ب) مذکورہ واقعات میں کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے چالان عدالتوں میں پیش کئے گئے اور کتنے چالان ابھی تک نامکمل ہیں؟

(ج) چوری، ڈکیتی اور راہزنی میں کتنی ریکوری ہوئی اور کتنے مدعیان کی دادرسی ہوئی علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جنوری 2008 سے لیکر جولائی 2008 تک تحصیل جڑانوالہ میں ڈکیتی کے 16 مقدمات چوری کے 296 مقدمات راہزنی 81 مقدمات اغواء کے 99 مقدمات درج ہوئے اور قتل کے 62 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) مذکورہ واقعات کے کل 554 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 246 مقدمات کے چالان عدالتوں میں بھجوائے گئے جبکہ 99 مقدمات خارج ہوئے اور 39 مقدمات عدم پتہ ہوئے۔ 170 مقدمات زیر تفتیش افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ ان مقدمات کو فوری طور پر یکسو کریں، بصورت دیگران کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ج) چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے مقدمات میں ملزمان سے کل 6892832 برآمدگی کی گئی ہے جبکہ، 181 مدعیان کی دادرسی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع قصور میں داخل ہونے والی ہیوی وہیکل کے لئے شرائط ودیگر تفصیلات

1804: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں داخل ہونے والی ہیوی وہیکل کے لئے کن کن شرائط کا ہونا لازمی ہے؟

(ب) ضلع قصور میں داخل ہونے والی ہیوی وہیکل کو شرائط پر پورا نہ اترنے کی صورت میں کس رولز کے تحت جرمانہ عائد کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع قصور میں داخل ہونے والی ہیوی ٹریفک کے لئے جن شائط کا ہانا لازمی ہے درج ذیل ہیں۔

1۔ (i) ہیوی وہیکل کی ڈرائیونگ کرنے کے لئے ڈرائیور کے پاس HTV ڈرائیونگ لائسنس کا ہونا ضروری ہے۔

(ii) ہیوی پبلک ٹرانسپورٹ کی ڈرائیونگ کرنے کیلئے ڈرائیور کے پاس HTV / PSV ڈرائیونگ لائسنس کا ہونا ضروری ہے۔

2۔ گاڑی کی رجسٹریشن ہونا ضروری ہے۔

3۔ گاڑی کی فٹنس ہونا لازمی ہے۔

4۔ گاڑی کا روٹ پرمٹ ہونا لازمی ہے۔

5۔ گاڑی کو اوور لوڈنگ نہیں ہونا چاہئے (i) پبلک ٹرانسپورٹ وہیکل میں منظور شدہ سواریوں سے زیادہ سواریاں نہیں ہونی چاہئیں

(ii) ہیوی گڈز ٹرانسپورٹ میں سامان باڈی کے اندر ہونا لازمی ہے۔

6۔ شہری حدود کے اندر دن کے وقت ہیوی ٹرانسپورٹ کا داخلہ ممنوع ہے۔

(ب) اس ضمن میں پنجاب بھر میں موٹر وہیکل آرڈیننس ورولز رائج العمل ہے اس آرڈیننس ورولز کی خلاف ورزی پر ضلع قصور میں حسب ضابطہ چالان کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نوٹ:۔ موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے ترمیمی ایکٹ A-116 کے تحت خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اور حکومت پنجاب سے منظور شدہ ٹکٹ طالان بک جاری کی گئی ہے۔ جس میں ہر ٹکٹ کی پشت پر کوڈ پر وفا رمہ دیا گیا۔ جو تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ڈیوٹی فنڈز میں خورد برد شیخوپورہ ریجن سپیشل برانچ کے الیکشن

1819: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فروری 2008 میں منعقدہ جنرل الیکشن میں سپیشل برانچ (پنجاب) کی ڈیوٹی کے لئے ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ رابرٹس کلب لاہور نے سٹیشنری، ٹی اے / ڈی اے، تیل و پٹرول کی مد میں فنڈز جاری کئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایس ایس پی سپیشل برانچ شیخوپورہ ریجن کو بھی مذکورہ مد میں دس لاکھ -جاری کئے گئے؟

(ج) اگر مذکورہ رقم شیخوپورہ ریجن کے متعلقہ اضلاع میں الیکشن 2008 کی ڈیوٹی پر مامور اہل کاران میں تقسیم کر دی گئی، تو اس کی ضلع وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دس لاکھ -میں سے شیخوپورہ ریجن کے اضلاع اوکاڑہ، قصور، ننکانہ صاحب اور شیخوپورہ میں سپیشل برانچ کے الیکشن ڈیوٹی پر تعینات کسی بھی اہل کار کو کوئی ادائیگی نہ کی گئی ہے بلکہ ساری رقم خورد برد کر لی گئی ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خورد برد کی تحقیقات کر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ایڈیشنل آئی جی، سپیشل برانچ پنجاب، رابرٹس کلب کی طرف سے بحوالہ چٹھی نمبر Acctt/44-3935 مورخہ 18-01-2008 میں ایس پی سپیشل برانچ شیخوپورہ ریجن کو مبلغ -/563000 روپے، Others AO3970-001- کی مد میں برائے الیکشن ڈیوٹی 2008 الاٹ کئے گئے (F/A)

(ب) شیخوپورہ ریجن کو جنرل الیکشن ڈیوٹی کے لیے -/563000 روپے بحوالہ چٹھی نمبری Acctt/44-3935 مورخہ 18-01-2008 کے تحت جاری کئے گئے۔

(ج)

سامان سٹیشنری	
سامان سٹیشنری	-/100000 روپے
سامان سٹیشنری	-/99600 روپے
کھانا ملازمین	-/
کھانا ملازمین	
پٹرول / ڈیزل گاڑیاں	-/60255 روپے
پٹرول / ڈیزل گاڑیاں	-/60645 روپے
پرائیویٹ کرایہ گاڑیاں	-/62000 روپے
پرائیویٹ کرایہ گاڑیاں	-/62000 روپے
ٹوٹل	-/562866 روپے

(د) ملازمین کو کھانا دیا گیا۔ گاڑیوں کا کرایہ دیا گیا۔ سامان سٹیشنری حاصل کیا گیا۔ پٹرول کی رقم ادا کی گئی۔ اس میں کوئی خورد برد نہ کی گئی ہے۔

(ہ) خورد برد کے بارے میں کوئی شکایت نہیں ملی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب)</u>

لاہور — مقصود احمد ملک

16 فروری 2009 — سیکرٹری